سوال

کاروبار کے لیے پیسے لینا۔

جواب

کاروبار سے منافع لینا کا طریقہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا دوست کاروبار میں لگانے کے لیے ایک لاکھ روپے دے رہا ہے ہم میں طے ہوا ہے کہ ماہانہ نفع کا بیس فیصد اس کو دیا کروں گا۔ توکیا یہ درست ہے ؟ اگر نہیں توکیا طریقہ ہونا چاہیے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگر تو یہ منافع آپ نے راس المال ایک لاکھ روپے پر فکس کیا ہے کہ آپ ہر ماہ اسے بیس فیصد دیں گے تو اس کے سود اور حرام ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ اور اگر یہ فیصد حاصل ہونے والے منافع کی تقسیم پر ہے، جو ہر ماہ کم وزیادہ وسکتا ہے، (کبھی دس ہزار تو کبھی تین ہزار) جس میں سے آپ اسی فیصد رکھ لیا کریں گے، جبکہ بیس فیصد اسے دے دیا کریں گے تو مضاربت کی شکل ہے، جو شرعا جائز ہے۔ نبی کریم سیدہ خدیجہ کا مال تجارت مضاربت کی بنیاد پر شام لے گئے تھے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث